## مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

پروگرام : ایم اے Generic Elective

سمسٹر امتحانات (دسمبر 2023)

پرچہ: ترجمے کی مبادیات PGTS301GET : (Basics of Translation)

وقت : 3 گھنٹے | کل نمبرات :70

**ہدایات:**

یہ پرچہ سوالات تین حصوں پر مشتمل ہے: حصہ اول، حصہ دوم، حصہ سوم۔ ہر جواب کے لئے لفظوں کی تعداد اشارۃً ہے۔ تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔

1. **حصہ اول** میں **10** لازمی سوالات ہیں جو کہ معروضی سوالات/ خالی جگہ پُر کرنا/مختصر جواب والے سوالات ہیں۔ ہر سوال کا جواب لازمی ہے۔ ہر سوال کے لیے 1 نمبر مختص ہے۔ **(10 x 1 = 10 Marks)**
2. **حصہ دوم** میں آٹھ سوالات ہیں۔اس میں سے طالب علم کو کوئی پانچ سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً دوسو **(200)** لفظوں پر مشتمل ہے۔ ہر سوال کے لیے **6** نمبرات مختص ہیں۔ **(5 x 6 = 30 Marks)**
3. **حصہ سوم** میں پانچ سوالات ہیں۔اس میں سے طالب علم کو کوئی تین سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً پانچ سو **(500)** لفظوں پر مشتمل ہے۔ ہر سوال کے لیے **10** نمبرات مختص ہیں۔ **(3 x 10 = 30 Marks)**

---

## حصہ اول

i. کتاب 'فن ترجمہ نگاری' کے مرتب کا نام.................... ہے۔

ii. جس زبان میں ترجمہ کیا جاتا ہے، علم ترجمہ میں اس کو.................... کہتے ہیں۔

iii. سائنٹیفک سوسائٹی کے بانی کا نام.................... ہے۔

iv. صحافتی ترجمہ میں 'لفظی ترجمے' کی تکنیک استعمال کی جاتی ہے۔ صحیح/ غلط

v. دلی کالج میں سائنسی و علمی کتابوں کے ترجمے کیے گئے۔ صحیح/ غلط

vi. سائنسی مضامین کے ترجمے میں اصل مسئلہ اصطلاحات کا ہوتا ہے۔ صحیح/ غلط

vii. مذہبی کتابوں کے ترجمے میں آزاد ترجمہ کا طریقہ استعمال کیا جانا چاہیے۔ صحیح/ غلط

viii. ادبی متن کے ترجمے کے لیے کون سا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے؟

a) بامحاورہ ترجمہ b) آزاد ترجمہ c) لفظی ترجمہ d) ترجمانی

ix. ترجمہ کرنے کے لیے درج ذیل میں سے کس مہارت کا ہونا لازمی نہیں ہے؟

a) اصل زبان کا علم b) لسانیات میں مہارت c) موضوع سے واقفیت d) ہدفی زبان کا علم

x. Monetary crisis کے لیے اردو کی متبادل اصطلاح کا استعمال ہوتا ہے۔

a) معاشیاتی بحران b) مالی بحران c) معاشیاتی مشکلات d) زری مشکلات

## حصہ دوم

2. ترجمے کی تعریف کرتے ہوئے انسانی سماج میں اس کی ضرورت واہمیت پر روشنی ڈالیے۔
3. سائنسی وسماجی علوم کے ترجمے کے کیا مسائل ہیں؟وضاحت کیجیے۔
3. ترجمے کے دوران مترجم کو کن امور کا خیال رکھنا ضروری ہے،وضاحت کے ساتھ بیان کیجیے۔
4. لغت کی مختلف اقسام کون سی ہیں؟ ترجمے میں ان کے استعمال پر روشنی ڈالیے۔
5. ادبی ترجمے کی کیا خصوصیات ہیں؟ادبی متن کے ترجمے کے دوران کس طرح کے مسائل پیش آتے ہیں؟
6. صحافتی متون و مضامین کے ترجمے کے لیے کس قسم کا ترجمہ مناسب ترین ہے اور کیوں؟وضاحت کیجیے۔
7. ترجمے کے آلات میں آن لائن اور آف لائن وسائل کا تعارف پیش کیجیے۔
9. انگریزی کی درج ذیل خبر کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

**The Congress wins 64 seats in the Telangana assembly polls, ending the 10-year rule of the BRS party.**

Hyderabad: The Congress Party strikes a historical win in the Telangana assembly polls by winning 64 seats, bringing an end to the nearly 10-year-old rule of the K Chandrasekhar Rao-led Bharat Rashtra Samiti (BRS) party. The Congress garnered 64 seats while BRS won 39 seats. BJP managed to win 8 seats, AIMIM won 7 seats and one seat was won by CPI. The newly-elected Telangana Congress MLAs will be meeting today and are likely to elect their Legislature Party Leader. The meeting will be held in the presence of senior leaders and AICC observers.

## حصہ سوم

10. ترجمے کے لیے کون سی بنیادی مہارتیں درکار ہوتی ہیں؟تفصیل کے ساتھ بیان کیجیے۔
11. اردو زبان میں ترجمے کی تاریخ کا اجمالی جائزہ لیتے ہوئے ترجمے کے کسی ایک ادارے کا تعارف پیش کیجیے۔
12. مختلف قسم کے متون اوران کے ترجمے کے لیے مناسب ترین طریقے بیان کیجیے۔
13. انگریزی سے اردو میں ترجمہ کرتے وقت کسی مترجم کو کن مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟تفصیل کے ساتھ بیان کیجیے۔
14. درج ذیل انگریزی عبارت کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

This is the story of Dr Kalam, the fornmer President of India,"when his team worker could not take his kids to an exhibition because of hectic work, but he did it for him". During a hectic project, one of the 70 scientists working on it asked Dr Kalam if he could leave at 5.30 pm that evening as he had promised to take his kids to an exhibition. Dr. Kalam gave him permission. However, the scientist got busy with work only to realise that it was 8.30 pm. When he looked for his boss, he wasn't there. Guilty for having disappointed his kids, he went back home only to find that his kids weren't there. When he asked his wife where they were, she replied, "You don't know? Your manager came here at 5.15 pm and took the children to the exhibition."
When Dr. Kalam noticed him working hard at 5pm, he thought to himself that this person would not leave work, but if he had promised his children, they should definitely enjoy the exhibition. So he, the boss, took the lead and took them there!

☆☆☆